سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾	نہیں قسم کھاتا ہوں میں روزِ قیامت کی ﴿۱﴾
وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾	اور نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ملامت کرنے والے نفس کی ﴿۲﴾
اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ	کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے
اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾	کہ ہرگز نہیں جمع کرسکیں گے ہم اس کی ہڈیوں کو؟ ﴿۳﴾
بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ	کیوں نہیں ہم تو قادر ہیں اس پر بھی کہ
نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾	ٹھیک ٹھیک بنا دیں (دوبارہ) اس کی انگلیوں کے پور پور کو ﴿۴﴾
بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾	مگر چاہتا ہے انسان کہ بداعمالیاں کرتا رہے آئندہ بھی ﴿۵﴾
يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿۶﴾	پوچھتا ہے کہ کب آئے گا قیامت کا دن ﴿۶﴾
فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾	سو جب چندھیا جائیں گی آنکھیں ﴿۷﴾
وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾	اور گہنا جائے گا چاند ﴿۸﴾
وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾	اور ملا کر ایک کر دیے جائیں گے سورج اور چاند ﴿۹﴾
يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾	کہے گا انسان اس دن، ہے کوئی جائے پناہ ﴿۱۰﴾
كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾	ہرگز نہیں! نہیں ہے کوئی جائے پناہ ﴿۱۱﴾
اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨ الْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾	اپنے رب کے سامنے ہی اس دن ٹھہرنا ہوگا ﴿۱۲﴾
يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۢ	بتا دیا جائے گا انسان کو اس دن
بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿۱۳﴾	اس کا اگلا پچھلا کیا کرایا ﴿۱۳﴾

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ ﴿۱۴﴾	بلکہ انسان خود ہی اپنے آپ کو خوب جانتا ہے ﴿۱۴﴾
وَّلَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَهٗ ﴿۱۵﴾	اگرچہ کتنی ہی پیش کرے معذرتیں ﴿۱۵﴾
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ	نہ حرکت دو اس (قرآن کو یاد کرنے) کے لیے اپنی زبان کو
لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾	تاکہ جلدی یاد کرلو تم اسے ﴿۱۶﴾
اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾	یقیناً ہمارے ذمہ ہے اس کو جمع کرنا اور پڑھوانا ﴿۱۷﴾
فَاِذَا قَرَاْنٰهُ	لہٰذا جب ہم اسے پڑھ رہے ہوں
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾	تو غور سے سنتے رہو اس کی قراءت کو ﴿۱۸﴾
ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا	پھر یقیناً ہمارے ہی ذمہ ہے
بَیَانَهٗ ﴿۱۹﴾	اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ﴿۱۹﴾
كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ	ہرگز نہیں اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ محبت رکھتے ہو
الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾	دنیا سے ﴿۲۰﴾
وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾	اور چھوڑ دیتے ہو آخرت کو ﴿۲۱﴾
وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾	کچھ چہرے ہوں گے اس دن ترو تازہ ﴿۲۲﴾
اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾	اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے ﴿۲۳﴾
وَوُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾	اور کچھ چہرے ہوں گے اس دن اداس ﴿۲۴﴾
تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾	سمجھ رہے ہوں گے کہ ہوگا ان کے ساتھ کمر توڑ برتاؤ ﴿۲۵﴾
كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ﴿۲۶﴾	ہرگز نہیں! جب پہنچ جائے گی (جان) حلق میں ﴿۲۶﴾
وَقِیْلَ مَنْ ٚ رَاقٍ ﴿۲۷﴾	اور کہا جائے گا ہے کوئی ــــ؟ ــــ جھاڑ پھونک کرنے والا ﴿۲۷﴾

وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۲۸	اور سمجھ لے گا وہ کہ یہ وقت ہے جدائی کا ۲۸
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۲۹	اور جڑ جائے گی پنڈلی، پنڈلی سے ۲۹
اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۣ الْمَسَاقُ ۳۰	اپنے رب کی طرف اس دن روانگی ہوگی ۳۰
فَلَا صَدَّقَ	اس سب کے باوجود نہ ایمان لایا وہ
وَلَا صَلّٰى ۳۱	اور نہ نماز پڑھی اس نے ۳۱
وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۳۲	بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا ۳۲
ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۳۳	پھر چل دیا اپنے گھر والوں کی طرف، اکڑتا ہوا ۳۳
اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۳۴	افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر) ۳۴
ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۳۵	پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر) ۳۵
اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ	کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے
اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۳۶	کہ اسے چھوڑ دیا جائے گا بلاحساب کتاب ۳۶
اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً	کیا نہ تھا وہ ایک قطرہ
مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۳۷	حقیر پانی کا جو ٹپکایا گیا (رحمِ مادر میں) ۳۷
ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً	پھر ہوا ایک لوتھڑا
فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۳۸	پھر پیدا کیا اسے اللہ نے اور ہر لحاظ سے درست کیا ۳۸
فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ	پھر بنا دیے اس سے جوڑے جوڑے
الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۳۹	مرد اور عورت ۳۹
اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ	کیا نہیں ہے یہ ہستی قادر اس پر کہ
يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۴۰	زندہ کرے مردوں کو ۴۰